خواجہ غریب نواز

27-February-2020

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Sisters)

بیان:9 ہر مُبلِّغہ بیان کرنے سے پہلے کم از کم تین بار پڑھ لے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰه

دُرُودِ پاک کی فضیلت

پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے مجھ پر 100 مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا، اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نِفاق اور جہنّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قِیامت شُہدا کے ساتھ رکھے گا۔[1]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! حُصُولِ ثَواب کی خاطر بیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیتیں کرلیتی ہیں۔ فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِه" مُسلمان کی نیّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔[2]

مسئلہ: نیک اور جائز کام میں جتنی اچھی نیتیں زیادہ اتنا ثواب بھی زیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

موقع کی مناسبت اور نوعیت کے اعتبار سے نیتوں میں کمی، بیشی و تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

1…مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی الصلوة علی النبی…الخ، ۱۰/۲۵۲، حدیث: ۱۷۲۹۸

2…معجم کبیر، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

www.dawateislami.net

نگاہیں نیچی کیئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گی۔ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تعظیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گی۔ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسری اسلامی بہنوں کے لئے جگہ کُشادہ کروں گی۔ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گی، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گی۔ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہ، تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والی کی دل جُوئی کے لئے پست آواز سے جواب دوں گی۔ اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سلام و مُصافحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گی۔ دورانِ بیان موبائل کے غیر ضروری استعمال سے بچوں گی، نہ بیان ریکارڈ کروں گی نہ ہی اور کسی قسم کی آواز کہ اِس کی اجازت نہیں، جو کچھ سنوں گی، اسے سن اور سمجھ کر اس پہ عمل کرنے اور اسے بعد میں دوسروں تک پہنچا کر نیکی کی دعوت عام کرنے کی سعادت حاصل کروں گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! ماہِ رَجَبُ الْمُرَجَّب اپنی خُوشبوئیں لُٹاتا اور رحمتیں بکھیرتا ہمارے درمیان جلوہ گر ہو گیا ہے۔ ماہِ رَجَبُ الْمُرَجَّب کے جہاں بے شمار فضائل ہیں، وہیں اس مہینے کو ایک بُزرگ ہستی "**خواجہ غریب نواز، مُعینُ الدین سیّد حسن چشتی اجمیری** رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ" سے بھی نسبت حاصل ہے، اسی مُناسبت سے آج کے بیان میں ہم سُلطانُ الہند، خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی سیرتِ مُبارکہ کی مختلف جھلکیاں، آپ کے اَوصاف، اَخلاق و کرامات اور بالخصوص آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی تبلیغِ دین کے لئے کوششوں کے ساتھ ساتھ دیگر بُزرگانِ دِین اور اَمیرِ اَہلسنّت کی نیکی کی دعوت کے لئے قربانیوں سے مُتعلّق سنیں گی۔ اے کاش کہ ہمیں سارا بیان اچھی اچھی نیتوں اور مکمل توجہ کے ساتھ سننا نصیب ہو جائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

www.dawateislami.net

آیئے! سب سے پہلے خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا ایک واقعہ سنتی ہیں: چُنانچہ

دل سے دنیا کی محبّت نکل گئی

حضرت خواجہ غریبِ نواز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی عمر شریف جب پندرہ سال کی ہوئی تو والدِ گرامی کا سایۂ شفقت سر سے اُٹھ گیا۔ وراثت میں ایک باغ اور ایک پَن چکّی ملی اسی کو اپنے لئے روزی کا ذریعہ بنایا، خود ہی باغ کی حفاظت کرتے اور اس کے درختوں کو پانی دیتے۔ ایک روز آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اپنے باغ میں پَودوں کو پانی دے رہے تھے کہ اُس دَور کے مشہور مجذوب، حضرتِ ابراہیم قُندوزی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ باغ میں داخِل ہو گئے۔ جُوں ہی آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی نظر اُس اللہ کے نیک بندے پر پڑی، فوراً سارا کام چھوڑ کر دَوڑے اور سلام کرکے ہاتھوں کو چُوما اور نہایت ہی اَدَب سے ایک درخت کے سائے میں بٹھایا، پھر ان کی خدمت میں تازہ انگوروں کا ایک خوشہ انتہائی عاجزی کے ساتھ پیش کیا اور دو زانو ہو کر بیٹھ گئے۔ اللہ کریم کے ولی کو اس نوجوان کا یہ ادب اور انداز اچھا لگا تو خوش ہو کر ایک خشک روٹی کا ٹکڑا نکالا اور چبا کر خواجہ غریبِ نواز کے مُنہ میں ڈال دیا۔ روٹی کا ٹکڑا جُوں ہی حَلق سے نیچے اُترا، خواجہ صاحب کے دل کی کیفیت بدل گئی اور دل میں نورِ معرفت چمکنے لگا۔ خواجہ غریبِ نواز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے باغ، پن چکی اور سازو سامان بیچ ڈالا، ساری قیمت فُقَرا و مساکین میں تقسیم کر دی اور علمِ دِین حاصل کرنے کے لئے راہِ خدا کے مسافِر بن گئے۔ (1)

نگاہِ ولی میں وہ تاثیر دیکھی بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

1 . . . مرآۃ الاسرار، ص ۵۹۳، ماخوذا

www.dawateislami.net

با ادب بانصیب

پیاری پیاری اسلامی بہنو! مشہور مقولہ ہے **باادب بانصیب، بے ادب بے نصیب** یعنی جو ادب کرتا ہے اس کا نصیب اچھا ہوتا ہے، اَدَب انسان کو بہت بلند صفات کا حامل بنادیتا ہے، ☆اَدَب ایسی شے ہے کہ جس کے ذریعے انسان دُنْیَوِی واُخْرَوِی نعمتیں حاصل کرلیتا ہے، ☆اَدَب ایسی سیڑھی ہے جو انسان کو ترقی کی منزلوں پر پہنچا دیتی ہے، ☆اَدَب کرنے والے دنیاو آخرت میں کامیاب ہوجاتے ہیں، ☆اَدَب کرنے والوں کو اللہ کریم بلند مقام و مرتبہ عطافرماتاہے، بالخصوص اللہ کریم کے نیک بندوں سے ادب و مَحَبَّت کا تعلق رکھنا دنیاوآخرت میں کامیابی کا سبب بن سکتاہے۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہر مُقدّس چیز اور بالخصوص اللہ والوں کا دل سے اَدَب واحترام بجالائیں۔

محفوظ سَدا رکھنا شہا بے ادبوں سے اور مجھ سے بھی سرزد نہ کبھی بے ادَبی ہو

پیاری پیاری اسلامی بہنو! اللہ والوں کا اَدَب و احترام قسمت والوں کو ہی نصیب ہوتا ہے اوران کے اَدَب واحترام کی وجہ سے اللہ پاک بندوں کو بے شمار انعامات سے نوازتا ہے، یقیناً ادب کی وجہ سے اللہ پاک نے خواجہ غریبِ نواز رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کو ولایت کا ایسا عظیمُ الشان منصب عطا فرمایا کہ آپ کی نگاہِ ولایت سے گناہگاروں کو توبہ کی اور غیر مسلموں کو ایمان کی دولت نصیب ہوجاتی تھی، چُنانچہ

غیر مُسلم ولیِ کامل بن گئے

ایک دن سات غیر مسلم آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے پاس آئے، تو آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ

www.dawateislami.net

نے ان پر اپنی نظر ڈالی تو ان کے چہروں کے رنگ زرد ہو گئے اور ان کے ہاتھ پاؤں پر لرزہ طاری ہو گیا، تو وہ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ کے قدموں میں گر گئے، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ نے فرمایا: اے دینِ حق سے دور رہنے والو! تمہیں شرم نہیں آتی کہ تم غیرِ خُدا کی عبادت کرتے ہو، انہوں نے کہا: ہم آگ کی عبادت اس لئے کرتے ہیں تاکہ یہ قیامت کے دن ہمیں نہ جلائے، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ نے فرمایا: جب تک اللہ کریم کی عبادت نہیں کرو گے آتشِ دوزخ سے نہیں بچ سکو گے، انہوں نے کہا: اگر آگ آپ کو نہ جلائے تو ہم مسلمان ہو جائیں گے، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ نے فرمایا: آگ تو میرے جوتے کو بھی نہیں جلا سکتی، یہ فرما کر آپ رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ نے اپنا جوتا آگ میں ڈال دیا اور فرمایا: "اے آگ! میرے جوتے کو نہ جلانا" یہ کہنا تھا کہ آگ ٹھنڈی ہو گئی اور غیب سے ایک آواز آئی، جو سب حاضرین نے سنی کہ آگ کی کیا مجال کہ میرے دوست کا جوتا جلائے، چُنانچہ یہ سارا منظر دیکھ کر وہ غیر مسلم فوراً کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گئے۔ اور خواجہ صاحب رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی خدمت میں رہ کر اولیائے کاملین بن گئے۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! سنا آپ نے کہ اللہ کریم نے خواجہ غریبِ نواز رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو کس قدر شان و عظمت سے نوازا کہ آپ کی نَظرِ عنایت سے ان غیر مسلموں کے دل میں ایمان کی روشنی داخل ہو گئی، یقیناً ☆ جو اللہ کریم کے نیک بندے ہوتے ہیں ان کو ربِّ کریم کی طرف سے بے شمار انعامات و اکرامات عطا ہوتے ہیں،

---

1 . . . اقتباس الانوار، ص ۵۴۳ بتغیر قلیل

www.dawateislami.net

☆جو اللہ کریم کے نیک بندے ہوتے ہیں ان کی زبان میں ربِّ کریم تاثیر پیدا فرما دیتا ہے، ☆جو اللہ کریم کے نیک بندے ہوتے ہیں ان کی مَحبّت لوگوں کے دلوں میں سَما جاتی ہے، ☆جو اللہ کریم کے نیک بندے ہوتے ہیں ان کی برکت سے لوگ اسلام کی طرف بھی مائل ہوجاتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ آج کئی سو سال گزر جانے کے بعد بھی لوگوں کے دلوں میں خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی مَحبّت وعقیدت ہے اور پوری دنیا میں آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے مَحبّت رکھنے والے آپ کی بارگاہ میں ایصالِ ثواب پیش کرتے ہیں، آیئے! ہم بھی اپنے دلوں میں خواجہ غریبِ نواز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی مَحبّت اجاگر کرنے کے لئے آپ کا مختصر تعارف سنتے ہیں: چُنانچہ

مختصر تعارف

☆**خواجہ غریبِ نواز** رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا اِسمِ گرامی "حَسَن" ہے۔ ☆**خواجہ غریبِ نواز** رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ ماں باپ کی طرف سے حَسَنی وحُسینی سَیِّد ہیں۔ ☆**خواجہ غریبِ نواز** رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مشہور و معروف اَلقابات مُعِیْنُ الدّین، خواجہ غریبِ نواز، سُلطانُ الْہِند اور عطائے رسول ہیں۔ ☆**خواجہ غریبِ نواز** رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ 537 ہجری میں سِجِسْتان یا سیستان (موجودہ ایران) کے علاقہ "سَنْجَر" میں پیدا ہوئے۔[1] ☆**خواجہ غریبِ نواز** رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے حُصُولِ عِلْم کے لئے شام، بغداد اور کِرمان سمیت کئی ملکوں اور شہروں کے سفر کئے۔[2] ☆**خواجہ غریبِ نواز** رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے کئی بُزرگانِ دِین سے اِکْتِسابِ فیض کیا۔ جن میں آپ

1...فیضانِ خواجہ غریب نواز، ص۳ ماخوذا

2...معین الہند حضرت خواجہ معین الدین اجمیری، ص۲۶تا۲۸ ملتقطا

www.dawateislami.net

کے پیر و مُرشِد حضرت خواجہ عثمان ہَروَنی اور پیرانِ پیر حُضُور غوثِ پاک حضرت شیخ سیِّد عبد القادِر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِما بھی شامل ہیں۔ ☆ **خواجہ غریبِ نواز** رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو زیارتِ حَرَمَیْنِ طیّبین کے دوران بارگاہِ رِسالت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے ہند کی وِلایت عطا ہوئی۔[1] ☆ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے ذریعے لاکھوں غیر مسلموں نے اسلام قبول کیا۔ ☆ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ زندگی بھر اشاعتِ اسلام اور اصلاحِ مُعاشَرہ میں مصروف رہے۔ ☆ بالآخر علم و حِکْمت اور نور و معرفت کا یہ چراغ 6رجب 627ہجری کو اجمیر شریف (راجستھان، ہند) میں اس فانی دنیا کو الوادع کہہ گیا اور وہیں آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا مزار شریف آج بھی برکتیں لٹا رہا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! عام طور پر دیکھا یہ جاتا ہے کہ لوگ جوانی میں خُوب موج مستیاں کرتے اور عیش و عشرت میں زندگی گزارتے ہیں اور پھر جب جوانی ڈھلنے لگتی ہے تو دل گناہوں سے بھر جاتا ہے یا گناہ کی طاقت نہیں رہتی تو اب ایسے لوگ نیک کاموں کی کوشش شروع کر دیتے ہیں، جبکہ خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نہ صرف بڑی عمر میں نیک اوصاف کی طرف مائل تھے، بلکہ آپ کی بچپن اور لڑکپن کی زندگی بھی بے مثال تھی، آیئے! آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے بچپن کے پیارے پیارے واقعات سنتی ہیں کہ جس میں ہمارے لئے بھی سیکھنے کے بہترین نِکات موجود ہیں، چُنانچہ

خواجہ صاحب کے بچپن کی اَدائیں

(1) حضرت خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اپنے بچپن میں عام بچوں کی طرح کھیل

---

1 . . . سیر الاقطاب، ص۱۴۳، ماخوذاً

www.dawateislami.net

کُود سے دُور رہتے تھے۔

(2) حضرت خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی شان یہ تھی کہ بچپن میں ہی اپنے ہم عمر بچوں کو مکان میں لاتے، ان کو کھانا کھلاتے اور اس عمل پر خوش ہوتے۔

(3) اپنے ہم عمر بچوں کو وَعظ و نصیحت کرتے ہوئے فرماتے: بچّو! ہم دنیا میں کھیل کُود کے لئے نہیں آئے بلکہ ہماری زندگیوں کا مقصد یہ ہے کہ اللہ کریم کو راضی کریں۔ (1)

(4) ایک بار بچپن میں عید کے موقع پر خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اچھا لباس پہنے عید کی نماز کے لئے جا رہے تھے۔ راستے میں ایک نابینا (Blind) لڑکے پر آپ کی نظر پڑی جو پھٹے پُرانے کپڑے پہنے ہوئے تھا، جب خواجہ غریبِ نواز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس کو دیکھا تو آپ کو بہت رنج ہوا اور آپ نے اپنے کپڑے اس غریب اور نابینا لڑکے کو دیئے اور خود دوسرے کپڑے پہن کر اسے اپنے ساتھ عید گاہ لے گئے۔ (2)

جھولیاں بھرتے ہو منگتوں کی مجھے بھی ہو عطا
حِصّۂ جُود و سَخا خواجہ پِیا خواجہ پِیا
(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص ۵۳۷)

بچوں کو اسلام کی تعلیمات سے آگاہ کیجئے

پیاری پیاری اسلامی بہنو! سنا آپ نے کہ خواجہ غریبِ نواز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بچپن میں ہی دنیا سے نفرت، کھیل کود سے دور رہنے اور غریبوں، بے سہاروں کی مدد

1 . . . غریب نواز، ص ۱۸ بتغیر
2 . . . معین الہند حضرت خواجہ معین الدین اجمیری، ص ۲۲ بتغیر قلیل

www.dawateislami.net

کرنے جیسے اوصاف کے پیکر تھے، یقیناً یہ ماں کی گود سے ملی ہوئی تربیت کا نتیجہ تھا کہ آپ ان اوصاف کے حامل تھے، کیونکہ بچے کی تربیت کا سب سے پہلا اسکول ماں کی گود اور گھر ہوتا ہے، بچے کی چھوٹی عمر میں کی جانے والی تربیت اس پر اثر انداز ہوتی ہے، چھوٹی عمر میں کی جانے والی نصیحتیں بچے ہمیشہ یاد رکھتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں بھی یہ غور کرنا چاہیے کہ ☆کیا ہم بھی اپنے بچوں کی اچھی تربیت کر رہی ہیں؟☆کیا ہم بھی اپنے بچوں کو دِین کی تعلیمات کی جانب متوجہ کر رہی ہیں؟ ☆کیا ہم بھی اپنے بچوں کو نیکیوں کی طرف مائل کر رہی ہیں؟☆کیا ہم بھی اپنے بچوں کو نمازوں کی محبّت سکھا رہی ہیں؟ ☆کیا ہم بھی اپنے بچوں کو سنّتوں پر چلنے کی ترغیب دلا رہی ہیں؟ ☆کیا ہم بھی اپنے بچوں کو قرآنِ کریم کی محبّت کے جام پلا رہی ہیں؟ ☆کیا ہم بھی اپنے بچوں کو اپنے بزرگوں کے واقعات سنا رہی ہیں؟ تو یقیناً ہمارا جواب نہیں میں ہوگا۔

کیونکہ ☆ہم تو اپنے بچوں کے ڈانس کرنے پر تالیاں بجاکے ان کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔☆ہم تو اپنے بچوں کو گالیاں دیتے دیکھ کر خوش ہوتی ہیں۔☆ہم تو اپنے بچوں کو بڑوں کی بے ادبی کرتے دیکھ کر خوش ہوتی ہیں۔☆ ہم تو اپنے بچوں کو فلمی ایکٹروں کی نقلیں کرتا دیکھ کر خوش ہوتی ہیں۔☆ہم تو اپنے بچوں کو گانے سنتے اور گاتے دیکھ کر خوش ہوتی ہیں۔ حالانکہ ہمیں چاہئے کہ اپنے بچوں کی دنیا بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ ان کی آخرت بہتر بنانے اور ان کو جہنم کی آگ سے بچانے کی کوشش کریں، انہیں آقا کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبّت سکھائیں اور سنّتوں پر عمل کی ترغیب دلائیں، تاکہ ہماری اولاد ہمارے لئے نجات کا ذریعہ بنے۔ آیئے! پیارے آقا

www.dawateislami.net

کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہِ عالی میں اِستغاثہ پیش کرتی ہیں:

مری آنیوالی نسلیں، ترے عشق ہی میں مچلیں انہیں نیک تُو بنانا مدنی مدینے والے

(وسائلِ بخشش مُرمَّم، ص۴۲۹)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

خواجہ غریب نواز کی عبادات

پیاری پیاری اسلامی بہنو! اَولیائے کرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم کی سیرت اور ان کے روشن کردار میں ایک بات لازمی پائی جاتی ہے وہ یہ کہ ان حضرات کی ساری زندگی اللہ کریم کے احکامات اور رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے فرامین اور سنّت کے عین مُطابِق ہوتی ہے۔ خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی بھی ساری زندگی نیک اعمال، خَلقِ خُدا کی خدمت اور ربِّ کریم کی عبادت میں گزری۔

نماز اور قرآن سے محبّت

حضرت خواجہ غریبِ نواز رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی عبادت سے محبّت کا عالَم یہ تھا کہ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ساری ساری رات عبادتِ الٰہی میں مصروف رہتے، حتّٰی کہ عشا کے وُضُو سے نمازِ فجر ادا کرتے۔[1]

آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو تلاوتِ قرآن سے اس قدر محبّت و لگن تھی کہ دن میں دو قرآنِ پاک ختم کرلیتے تھے اور دورانِ سفر بھی قرآن پاک کی تلاوت جاری رہتی۔[2]

1... مرآۃ الاسرار، ص۵۹۶ ماخوذاً

2... مرآۃ الاسرار، ص۵۹۵، فیضان خواجہ غریب نواز، ص۱۳

www.dawateislami.net

نماز و تلاوت کے فوائد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! سنا آپ نے کہ خواجہ غریبِ نواز رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کو نماز و تلاوتِ قرآن سے کیسی مَحَبّت اور اُنسیت تھی کہ ساری ساری رات نماز ادا فرماتے تو دن میں دو ختمِ قرآن کیا کرتے تھے حتی کہ تلاوتِ قرآن سے ایسی مَحَبّت تھی کہ سفر میں بھی تلاوت جاری رکھتے، مگر افسوس! فی زمانہ ہم اپنی حالت پر غور کریں تو نہ ہم نمازوں کی پابندی کرتی ہیں اور نہ ہی تلاوتِ قرآن کی سعادت حاصل کرتی ہیں، حالانکہ نماز ادا کرنے اور تلاوتِ قرآن کرنے کے بے شمار فضائل و برکات ہیں، ☆ نماز ربِّ کریم کی رضا کا سبب ہے، تو تلاوتِ قرآن ربِّ کریم کے محبوب بندوں میں شامل ہونے کا ذریعہ ہے۔ ☆ نماز آفتوں، مصیبتوں سے نجات کا ذریعہ ہے تو تلاوتِ قرآن رزق میں برکت و خوشحالی کا ذریعہ ہے۔ ☆ نماز سے رحمتیں اور برکتیں نازل ہوتی ہیں تو تلاوتِ قرآن سے پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ ☆ نماز سے روزی میں برکت ہوتی ہے تو تلاوتِ قرآن سے بے برکتی دور ہوتی ہے۔ ☆ نماز گناہوں سے محفوظ رکھتی ہے تو تلاوتِ قرآن بیماریوں سے بچاتی ہے۔ ☆ نماز پیارے آقا کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے تو تلاوتِ قرآن آقا کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی چاہت ہے۔ ☆ نماز سے دل و دماغ کو سکون حاصل ہوتا ہے تو تلاوتِ قرآن سے روح کو راحت پہنچتی ہے۔ ☆ نماز دِین کا ستون ہے تو تلاوتِ قرآن اس ستون کو مضبوط کرنے کا ذریعہ ہے۔ ☆ نماز گناہوں سے بچاتی ہے تو تلاوتِ قرآن نیکیوں پر استقامت کا سبب ہے۔ آیئے! نمازوں کی پابندی کا ذہن پانے کے لئے خواجہ غریبِ نواز رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ

www.dawateislami.net

کے نماز سے مُتَعَلِّق کیا جذبات تھے، سُنتی ہیں: چُنانچہ

آپ رَحۡمَۃُ اللہ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: ☆نماز تمام مقامات سے بڑھ کر ایک مقام ہے۔ ☆نماز ربِّ کریم سے ملاقات کا وسیلہ ہے۔(1) ☆وہ کیسے مسلمان ہیں جو نماز وقت پر ادا نہیں کرتے اور اس قدر دیر کرتے ہیں کہ وقت گزر جاتا ہے۔(2)

قرآن وحدیث میں بھی نماز پڑھنے والوں کے لئے بے شُمار فضیلتیں بیان کی گئی ہیں، چُنانچہ

پارہ 6 سُوۡرَۃُ النِّسَاء کی آیت نمبر 162 میں اِرشاد ہوتا ہے:

وَ الۡمُقِیۡمِیۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ الۡمُؤۡتُوۡنَ الزَّکٰوۃَ وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰہِ وَ الۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِکَ سَنُؤۡتِیۡہِمۡ اَجۡرًا عَظِیۡمًا ﴿۱۶۲﴾

تَرجَمۂ کنزُالایمان: اور نماز قائم رکھنے والے اور زکوٰۃ دینے والے اور اللہ اور قیامت پر ایمان لانے والے ایسوں کو عنقریب ہم بڑا ثواب دیں گے۔ (پ۶، النسآء: ۱۶۲)

سُبۡحٰنَ اللہ! نمازیوں کے لئے اللہ کریم کی بارگاہ میں کیسے کیسے اِنعامات ہیں کہ نمازیوں کے لئے جنّت ومَغۡفِرت کی بِشارتیں اور اَجرِ عَظِیم کی خُوشخبریاں ہیں۔ آیئے! نمازوں کی پابندی کا ذہن بنانے کے لیے ایک حدیثِ پاک سُنتی ہیں۔ چُنانچہ

نماز سے گُناہ دُھلتے ہیں

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے پیارے رسول صَلَّی

---

1 . . . ہشت بہشت، دلیل العارفین، ص۵۸ ماخوذا

2 . . . ہشت بہشت، دلیل العارفین، ص۶۸

www.dawateislami.net

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے ہوئے سنا: تم کیا کہتے ہو کہ اگر تم میں سے کسی کے صحن میں نہر جاری ہو اور وہ ہر روز پانچ بار اُس میں غُسل کرے تو کیا اُس پر کچھ مَیل رہ جائے گا؟ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے عَرض کیا: جی نہیں۔ تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: نَماز گُناہوں کو ایسے ہی دھو دیتی ہے، جیسا کہ پانی مَیل کو دھوتا ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

لوگوں کے ساتھ حُسنِ اخلاق سے پیش آیئے

پیاری پیاری اسلامی بہنو! ہم خواجہ غریبِ نواز رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے بارے میں سُن رہی تھیں، خواجہ مُعینُ الدین اجمیری رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی سیرتِ مُبارکہ کے جس گوشے کی طرف نظر کریں، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اس میں سب سے اعلیٰ ہی نظر آتے ہیں، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے حِلم وبُردباری، جُود وسَخاوت اور دیگر اَخلاقِ عالیہ کا ہی نتیجہ تھا کہ لوگ آپ کے اچھے اَخلاق سے متأثر ہو کر عمدہ اَخلاق کے حامل اور پاکیزہ صفات کے پیکر بن گئے اور آپ کی کوششوں سے تقریباً نوّے (90) لاکھ لوگوں نے اسلام قبول کیا۔ آیئے! ترغیب کے لئے ایک واقعہ سنتی ہیں: چُنانچہ

اسلام قبول کرلیا

آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ جب لاہور سے اجمیر شریف جاتے ہوئے، دہلی میں قیام پذیر تھے تو ایک غیر مسلم شخص آپ کو قتل کرنے کے ارادے سے آیا۔ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ

1۔۔۔ابن ماجه، کتاب اقامة الصلاة۔۔۔الخ، باب ماجاء فی ان الصلاة کفارة، ۱۶۵/۲، حدیث: ۱۳۹۷

www.dawateislami.net

کو معلوم ہو گیا کہ اس کا ارادہ کیا ہے؟ مگر اس کے باوجود آپ رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ اس سے بڑی شفقت و مہربانی سے ملے اور بڑی مَحبّت سے اسے اپنے پاس بٹھا کر فرمایا: جس ارادے سے آئے ہو اسے پورا کرو۔ یہ جُملہ سُن کر وہ شخص حیران ہو گیا اور آپ کے قدموں میں گِر کر معافی مانگنے لگا۔ تو حضرت خواجہ غریبِ نواز رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے اسے معاف کر دیا۔ وہ شخص آپ کے کرِیمانہ انداز اور حُسنِ اخلاق سے ایسا متأثر ہوا کہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔ خواجہ غریبِ نواز رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے اس کے لیے دُعائے خیر بھی فرمائی۔ جس کا یہ اثر ہوا کہ اس نے پینتالیس (45) بار حج کی سعادت پائی اور آخر میں خانۂ کعبہ کے خادموں میں شامل ہو گیا۔ (1)

حسنِ سلوک کیجئے

پیاری پیاری اسلامی بہنو! غور کیجئے! چشتیوں کے عظیم پیشوا کیسے حُسنِ اخلاق کے مالک تھے۔ قتل کا ارادہ رکھنے والے کے ساتھ بھی انتہائی شفقت بھرا برتاؤ کیا اور اسے معاف کر دیا۔ ہمیں بھی خود پر غور کرنا چاہیے کہ ☆ کیا ہم دوسری اسلامی بہنوں کے ساتھ حُسنِ اَخلاق سے پیش آتی ہیں؟ ☆ کیا ہم بھی دوسری اسلامی بہنوں کے ساتھ نرمی والا سلوک کرتی ہیں؟ ☆ کیا ہم بھی اپنے ساتھ جھگڑا کرنے والیوں کو معاف کرتی ہیں؟ ☆ کیا ہم بھی اپنے ساتھ ظلم و زیادتی کرنے والیوں سے درگزر کرتی ہیں؟ ☆ کیا ہم بھی دوسری اسلامی بہنوں کا دل خوش کرنے کی کوشش کرتی ہیں؟ ☆ کیا ہم بھی پریشان حالوں کی مدد کرنے کی کوشش کرتی ہیں؟ ☆ کیا ہم بھی دوسری اسلامی

---

1 . . . حضرت خواجہ غریب نواز حیات و تعلیمات، ص ۴۰ ملخصا

www.dawateislami.net

بہنوں کے ساتھ ہمدردی کرکے ان کے غم دُور کرنے کی کوشش کرتی ہیں؟ ☆ کیا ہم بھی اپنے ساتھ بُرا سلوک کرنے والیوں کو معاف کرتی ہیں؟ حالانکہ معاف کرنے اور دوسری اسلامی بہنوں سے عفوو درگزر کرنے کے بے شمار فضائل ہیں، آیئے! ترغیب کے لئے ایک حدیثِ مبارک سنتی ہیں: چُنانچہ

پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: جسے یہ پسند ہو کہ اُس کے لیے (جنّت میں) محل بنایا جائے اور اُس کے دَرَجات بلند کیے جائیں، اُسے چاہیے کہ جو اُس پر ظلم کرے اُسے معاف کرے اور جو اُسے محروم کرے اُسے عطا کرے اور جو اُس سے قطعِ تعلُّق کرے اُس سے تعلُّق جوڑے۔ (1)

پیاری پیاری اسلامی بہنو! افسوس! فی زمانہ ہم نے تو دوسری اسلامی بہنوں کی غَلَطیوں کو مُعاف کرنا اپنی زندگی کی ڈکشنری سے گویا کسی حرفِ غلط کی طرح مٹا دیا ہے، حالانکہ دوسروں سے درگزر کرنا ربِّ کریم کا بہت پسندیدہ عمل ہے۔ مگر شیطان ہمارا اَزَلی دشمن ہے، اُسے ہرگز یہ گوارا نہیں کہ ہم آپس میں مَحَبّت سے رہیں، ایک دوسرے کی خیر خواہی کریں، ایک دوسرے کی عزّت و ناموس کی حفاظت کریں، ایک دوسرے کی غَلَطیوں کو نظر انداز کریں، اپنے اندر برداشت کا مادہ پیدا کریں، اپنے حُقوق مُعاف کرنے کا جذبہ پیدا کریں، دوسری اسلامی بہنوں کے حُقوق کا لحاظ رکھیں، ایک دوسرے کے ساتھ تعاوُن کریں۔ اے کاش! خواجہ غریبِ نواز رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے صَدَقے میں ربِّ کریم ہمیں بھی دوسری اسلامی بہنوں کو مُعاف کرنے اور

---

1 ... مستدرک، کتاب التفسیر، باب شرح آیۃ کنتم خیر امۃ ... الخ، ۱۳/۳، حدیث: ۳۲۱۵

www.dawateislami.net

ان کے ساتھ حُسنِ اَخلاق سے پیش آنے کا جذبہ نصیب فرمائے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

خواجہ صاحب اور تبلیغِ دِین

پیاری پیاری اسلامی بہنو! ہم خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی سیرت اور آپ کی زندگی کے روشن پہلوؤں کے بارے میں سُن رہی تھیں، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی زندگی کا سب سے اَہم ترین مقصد تبلیغِ دین تھا، یہ وہ مقصد تھا جو آپ کو بارگاہِ رسالت سے نصیب ہوا تھا، چُنانچہ

سلطانُ الہند، حضرت خواجہ غریبِ نواز حسن سَنْجَری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ جب مدینہ مُنوَّرہ کی حاضِری کے لئے گئے تو اس حاضری کے موقع پر سیِّدُ الْمُرسَلِین، خَاتَمُ النَّبِیِّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف سے یہ بشارت ملی:

اے مُعِینُ الدِّین! تُو ہمارے دِین کا مُعِین (دین کا مدد گار) ہے، تجھے ہندوستان کی وِلایت عطا کی، اجمیر جا، تیرے وُجُود سے بے دِینی دُور ہو گی اور اسلام رونق پذیر ہو گا۔[1]

اس فرمانِ عالی کو سننے کے بعد خدمتِ دین کے اسی مقدس جذبے کے پیشِ نظر آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سفر کی مشکلات برداشت کرکے، طویل سفر کرکے ہند اجمیر شریف تشریف لائے اور لاکھوں لوگوں کی اندھیری زندگیوں کو اسلام کی روشنی سے نہ صرف مُنوّر کیا، بلکہ ان کے دلوں سے دنیا کی مَحبّت کو مٹا کر انہیں میٹھے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مَحبّت و عقیدت کا دیوانہ بنادیا اور ہر طرف اسلام کا پرچم بلند کر دیا۔

---

1 . . . سیر الاقطاب، ص ۱۴۲ ماخوذا

www.dawateislami.net

دل سے دنیا کی محبت کی مصیبت دور ہو دیدو عشقِ مصطفٰے خواجہ پیا خواجہ پیا

(وسائلِ بخشش مُرمَّم، ص۵۳۷)

پیاری پیاری اسلامی بہنو! سنا آپ نے کہ خواجہ غریب نواز رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے تبلیغِ دین اور مسلمانوں کو نیکی کی دعوت دینے اور برائی سے منع کرنے جیسے عظیم کام کے لئے اپنا گھر بار، رشتہ دار اور دوست احباب تک کو چھوڑ دیا، اسی طرح کئی بزرگانِ دِین نے اپنا تن، من، دھن سب دینِ اسلام کا پیغام عام کرنے اور تبلیغِ دِین کے لئے قربان کر دیا اور ہر دور میں بُزرگانِ دِین نے خوب محنت اور لگن سے علمِ دِین حاصل کیا اور اسلامی تعلیمات سے لوگوں کے دلوں کو بھی مُنوّر کیا۔ آیئے! نیکی کی دعوت دینے کا جذبہ پانے کے لئے دیگر اولیائے کرام کے خدمتِ دِین کے واقعات سنتی ہیں: چنانچہ

داتا علی ہجویری کی تبلیغِ دین

حضرتِ داتا علی ہجویری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بھی نیکی کی دعوت کے اہم فریضے کو نبھانے کیلئے لاہور پہنچے۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے لاہور میں علم وحکمت کے ایسے دریا بہائے کہ وہ شہر جو پہلے کفر اور شرک کے اندھیروں میں ڈوبا ہوا تھا آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی کوششوں سے اسلام کا قلعہ بن گیا، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے حُسنِ اخلاق سے کئی دلوں میں اسلام کی مَحبّت راسخ ہوگئی۔ لاہور میں آپ کے قیام کی مدت تقریباً تیس (30) سال ہے۔[1] اس تمام عرصے میں آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ شب و روز دِین کی تبلیغ میں مشغول رہے، آپ کی دلکش گفتگو، پُرنُور شخصیت اور دلوں میں اُتر جانے والے ارشاداتِ عالیہ لوگوں کو

1۔۔۔ اللہ کے خاص بندے، ص۴۶۸

www.dawateislami.net

گمراہی کے دلدل سے نکال کر ہدایت کی راہ پر گامزن کرتے رہے۔

کاش! پھر لاہور میں نیکی کی دعوت عام ہو فیض کا دریا بہا دو سَروَرا داتا پیا

(وسائلِ بخشش مُرمَّم، ص ۵۳۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! تبلیغِ دین اور نیکی کی دعوت کو عام کرنے کے لئے اپنے گھر بار اور وطن سے ہجرت کرنے والے بُزرگوں میں سے پیرانِ پیر، روشن ضمیر، قندیلِ نورانی، محبوبِ صمدانی، حضرتِ شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ کی ذاتِ گرامی بھی ہے، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ نے بھی علمِ دِین حاصل کرنے اور تبلیغِ دِین کو عام کرنے کے لئے کئی شہروں کی طرف سفر فرمایا، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ کی تبلیغِ دِین کی خدمات کو بیان کرتے ہوئے حضرت شیخ محمد بن یحییٰ رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

غوثِ اَعظم کی تبلیغِ دین

جب حضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے عِلْمِ دِین سے فراغت حاصل کرلی، تو آپ درس و تدریس کرنے اور فتویٰ لکھنے کے ساتھ ساتھ لوگوں کو وعظ و نصیحت کرنے اور علم کی تبلیغ میں مصروف ہوگئے، چُنانچہ دُنیا بھر سے عُلما آپ کی بارگاہ میں علم سیکھنے کے لئے حاضر ہوتے۔[1] حضرت قاضی ابو سعید مُبارک رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ کا بغداد میں ایک مَدْرَسہ تھا، وہ اس میں وعظ و نصیحت اور لوگوں کو علم سکھایا کرتے تھے، جب قاضی صاحب کو آپ کے علمی و عملی کمالات کا علم ہوا تو قاضی صاحب نے اپنا مَدْرَسہ آپ

---

1 ... قلائد الجواھر، ص ۵ ماخوذا

www.dawateislami.net

کے حوالے کر دیا، پھر جب لوگوں نے آپ کے فضل و کمال کا چرچا سنا تو لوگوں کی کثیر تعداد آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی بارگاہ میں عِلْمِ دِین حاصل کرنے کے لئے حاضر ہونے لگی۔ (1)

بنے سنگدل مُوم ساں غوثِ اعظم ہوئے دیکھ کر تجھ کو کافر مسلماں

(قبالۂ بخشش، ص ۱۰۴)

پیاری پیاری اسلامی بہنو! سنا آپ نے کہ ہمارے بُزرگانِ دِین نے نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے کس قدر کوششیں کیں اور اس راہ میں آنے والی مصیبتوں پر صبر کیا،

مگر افسوس! فی زمانہ اس قدر آسانیاں اور آسائشیں ہونے کے باوجود بھی ہم نیکی کی دعوت دینے سے غافل نظر آتی ہیں، ☆ ہمارے بزرگانِ دین تو دشمنوں کے سامنے بھی نیکی کی دعوت عام کریں اور ہم اپنی اسلامی بہنوں کو گناہوں میں دیکھنے کے باوجود بھی نیکی کی دعوت نہ دیں۔ ☆ ہمارے بُزرگانِ دین تو نیکی کی دعوت کی خاطر تکلیفیں برداشت کریں اور ہم اتنی آسانیاں ہونے کے باوجود بھی نیکی کی دعوت کی دُھومیں نہ مچائیں۔ ☆ ہمارے بُزرگانِ دین تو نیکی کی دعوت کی خاطر طرح طرح کی اذیتوں سے گزریں اور ہم طرح طرح کی سہولتیں مُیَسَّر ہونے کے باوجود بھی نیکی کی دعوت نہ دیں۔ ☆ ہمارے بزرگانِ دین تو گھر بار چھوڑ کر نیکی کی دعوت عام کریں اور ہم اپنے گھر میں رہتے ہوئے بھی نیکی کی دعوت عام نہ کریں۔ حالانکہ نیکی کی دعوت عام کرنا کس قدر عظیم کام ہے اس کا اندازہ اس روایت سے کیجئے، چُنانچہ

---

1 ۔۔۔ سیرت غوث اعظم، ص ۵۸ ماخوذا

www.dawateislami.net

سایۂ عرش کس کو ملے گا؟

حضرت کَعب الاحبار رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: اللہ کریم نے تورات شریف میں حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی طرف وحی فرمائی: اے موسیٰ! جس نے نیکی کا حکم دیا، برائی سے منع کیا اور لوگوں کو میری اطاعت کی طرف بلایا تو اسے دنیا اور قبر میں میرا قُرب اور قیامت کے دن میرے عرش کا سایہ نصیب ہو گا۔[1]

کرم سے نیکی کی دعوت کا خُوب جذبہ دے　　دوں دھوم سنّتِ محبوب کی مچا یاربّ

(وسائلِ بخشش مُرمَّم، ص۷۷)

پیاری پیاری اسلامی بہنو! ہمیں بھی چاہئے کہ ہم بھی نیکی کی دعوت عام کریں اور تبلیغِ دین کے لئے اپنی کوششوں کو جاری رکھیں اور اس کے لئے بہترین ذریعہ **اَمیرِ اہلِ سنت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دامنِ کرم اور دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جانا بھی ہے۔

اَمیرِ اہلِ سنت کی تبلیغِ دِین

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! بُزرگانِ دِین کی صحبت سے تربیت یافتہ **اَمیرِ اہلِ سنت**، حضرت علامہ **محمد الیاس عطار قادِری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بھی دورِ حاضر میں دِین کی خدمت اور نیکی کی دعوت عام کرنے میں مصروف ہیں۔ آیئے! **اَمیرِ اہلِ سنت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی نیکی کی دعوت عام کرنے اور تبلیغِ دین کے لئے کی جانے والی خدمات کے بارے میں سنتی ہیں: چُنانچہ

1 ... حلیۃ الاولیاء، کعب الاحبار، ۶/ ۳۶، رقم: ۷۷۱۶

www.dawateislami.net

آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نیکی کی دعوت اور تبلیغِ دین کو عام کرنے کے لئے کئی اَہم کاموں میں مصروف ہیں، آپ لوگوں کو نرمی و مَحَبّت سے نیکی کی دعوت دے کر گناہوں سے روکنے کے لئے ہر دم کوشاں ہیں۔ اَمیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ جہاں انفرادی کوشش کے ذریعے نیکی کی دعوت عام کر رہے ہیں، وہیں آپ اپنے بیانات اور مَدَنی مذاکروں کے ذریعے بھی تبلیغِ دین میں اَہم کردار ادا کر رہے ہیں، آپ کے بیانات اور مَدَنی مذاکرے تاثیر کا تیر بن کر اثر انداز ہو رہے ہیں۔ آپ کے سنّتوں بھرے اِصلاحی بیانات اور مَدَنی مذاکروں کو سننے والوں کی توجّہ کا عالَم دیکھنے کے قابل ہوتا ہے۔ عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے سُنّتوں بھرے اجتماعات ہوں یا ہر ہفتے کو ہونے والا مَدَنی مذاکرہ کثیر عاشقانِ رسول آپ کے بیان اور رنگ برنگے مَدَنی پھولوں سے فائدے حاصل کر رہے ہیں۔

ہیں شَرِیعت اور طَرِیقت کی حَسِیں تصویر جو ۔۔۔ زُہد و تَقْویٰ کے نَظارے حضرتِ عطّار ہیں

دعوتِ اسلامی اور تبلیغِ دین

اَمیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے تبلیغِ دین کے جذبے سے سرشار ہو کر عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوت اسلامی کی بنیاد رکھی اور اپنے مریدین و محبین کو بھی نیکی کی دعوت عام کرنے کا ذہن دیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی مَدَنی تَحریک دَعْوتِ اِسلامی سے وابَستہ مُبَلِّغِیْن عاجِزی و اِنکساری کے ساتھ نیکی کی دَعوت دے کر بگڑے ہوئے لوگوں کی اِصلاح کی کوششیں کر رہے ہیں۔ یقیناً اَمیرِ اہلِ سنت اور مُخْلِص مُبَلِّغِیْن کی اِنْفِرادی و اِجتماعی کوششوں کا ہی تو صَدَقہ ہے کہ آج مُعاشرے میں سُنّتوں کی مَدَنی

www.dawateislami.net

بَہاریں عام ہیں، کَل تک جو کُفر کی تارِیکیوں میں بھٹک رہے تھے، مُعاشرے کے نَاسُور سمجھے جاتے تھے، وَالِدَین کے نافرمان تھے، فیشن (Fashion) کے شیدائی تھے، بَد عقیدہ، گُلوکار و فنکار تھے، حَرام خوری اور عِشْقِ مجازی کی آفت میں گِرِفتار تھے، اَلْغَرَض طرح طرح کے گُناہوں کی دَلدَل میں دھنسے ہوئے تھے، مگر جب نیکی کی دعوت کا دَرد رکھنے والے مُخْلِص مُبَلِّغِیْنِ دعوتِ اِسلامی نے خَوفِ خُدا میں ڈُوب کر اُنہیں فِکْرِ آخِرت پر مَبْنی نیکی کی دَعْوَت پیش کی تو اُن کے دل نَرم پڑ گئے اور وہ بھی دعوتِ اِسلامی سے وابَستہ ہو کر سُنَّتوں کی دُھومیں مچانے والے بن گئے۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں اے دعوتِ اسلامی تیری دھوم مچی ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ساتھ تعاون کیجئے

پیاری پیاری اسلامی بہنو! ہم سب کی پیاری تحریک دعوتِ اسلامی اللہ پاک کے فضل و کرم، اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی نظرِ عنایت اور بُزرگانِ دین کے فیضان سے ترقی کے سفر پر گامزن ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰه! اب تک دعوتِ اسلامی 107 سے زائد شعبہ جات کے ذریعے خدمتِ دین میں مصروفِ عمل ہے۔ جس کے لئے کروڑوں اربوں روپے کے اخراجات درکار ہوتے ہیں، لہٰذا آپ تمام اسلامی بہنوں سے گزارش ہے کہ دعوتِ اسلامی کے زیرِ انتظام **تمام شعبہ جات** کے جُملہ اَخراجات کے لیے آپ خود بھی اپنے ڈونیشن کے ذریعے تعاون کیجئے اور اپنے والدین، بہن بھائی، محارم رشتے دار اور دیگر اسلامی بہنوں کو بھی دعوتِ اسلامی کے

www.dawateislami.net

مَدَنی کاموں کا تعارف کروایئے اور فنڈ جمع کرانے کی بھرپور ترغیب دلایئے، بالخصوص رَجَبُ الْمُرَجَّب، شَعْبانُ الْمُعَظَّم اور رَمَضانُ الْمُبارَك میں تو اس کی کوشش خوب بڑھا دیجئے اور ثوابِ جاریہ کی حق دار بن جایئے۔ اللہ پاک ہمیں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں اور جملہ شعبہ جات کے لیے خوب خوب ڈونیشن دینے اور دُوسروں سے بھی جمع کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت، چند سُنّتیں اور آداب بَیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتی ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَہَنْشاہِ نبوّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

لباس پہننے کی سُنّتیں اور آداب

پیاری پیاری اسلامی بہنو! آیئے! امیرِ اہلِ سنت، حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے ”**163 مَدَنی پھول**“ سے لباس پہننے کی سنّتیں اور آداب سنتی ہیں: پہلے دو(2) فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: ☆ جِنّ کی آنکھوں اور لوگوں کے سِتْر کے درمیان پردہ یہ ہے کہ جب کوئی کپڑے اُتارے تو بِسْمِ اللہ کہہ لے۔[2] حکیمُ الاُمَّت، حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ

1 - - - مشکاۃ، کتاب الایمان، باب الاعتصام۔۔۔الخ، ۱/۵۵، حدیث:۱۷۵

2 - - - معجم اوسط، ۲/۵۹، حدیث:۲۵۰۴

www.dawateislami.net

اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جیسے دیوار اور پردے لوگوں کی نگاہ کیلئے آڑ بنتے ہیں ایسے ہی یہ اللہ پاک کاذکر جِنّات کی نگاہوں سے آڑ بنے گا کہ جِنّات شرمگاہ کو دیکھ نہ سکیں گے۔ (1)

☆جو کپڑا پہنے اور یہ پڑھے: **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ**۔ تو اس کے اگلے پچھلے گناہ مُعاف ہو جائیں گے۔ (2) ☆جو باوُجودِ قدرت زیب وزینت کالباس پہننا تواضُع (یعنی عاجِزی) کے طور پر چھوڑ دے تو اللہ پاک اس کو کرامت کاحُلّہ پہنائے گا۔ (3) ☆لباس حلال کمائی سے ہو۔ ☆پہنتے وقت سیدھی طرف سے شروع کیجئے (کہ سنت ہے) مثلاً جب کُرتا پہنیں تو پہلے سیدھی آستین میں سیدھا ہاتھ داخل کیجئے پھر اُلٹا ہاتھ اُلٹی آستین میں، ☆اِسی طرح پاجامہ پہننے میں پہلے سیدھے پائنچے میں سیدھا پاؤں داخِل کیجئے اور جب (کُرتا یا پاجامہ) اُتارنے لگیں تو اس کے برعکس (یعنی اُلٹ) کیجئے یعنی اُلٹی طرف سے شروع کیجئے۔ ☆عورت زَنانہ ہی لباس پہنے، چھوٹے بچّوں اور بچیوں میں بھی اِس بات کالحاظ رکھئے۔ ☆**تکبُّر** کے طور پر جو لباس ہو وہ **ممنوع** ہے، تکبُّر ہے یا نہیں اِس کی شَناخت یوں کرے کہ ان کپڑوں کے پہننے سے پہلے اپنی جو حالت تھی اگر پہننے کے بعد بھی وُہی حالت ہے تو معلوم ہوا کہ ان کپڑوں سے تکبُّر پیدا نہیں ہوا۔ اگر وہ حالت اب باقی نہیں رہی تو تکبُّر آگیا۔ لہٰذا ایسے کپڑے سے بچے کہ تکبُّر بہت بُری صِفَت ہے۔ (4)

1۔۔۔ مرآۃ المناجیح، ۱/ ۲۶۸

2۔۔۔ شعب الایمان، باب الملابس والاوانی، ۵/ ۱۸۱، حدیث: ۶۲۸۵

3۔۔۔ ابو داود، کتاب الادب، باب من کظم غیظا، ۴/ ۳۲۶، حدیث: ۴۷۷۸

4۔۔۔ ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، مطلب فی اللبس، ۹/ ۵۷۹، بہارِ شریعت، ۳/ ۴۰۹، حصہ: ۱۶

www.dawateislami.net

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی دو کُتُب، **بہارِ شریعت** حصّہ 16 (312 صفحات) 120 صفحات کی کتاب **"سُنّتیں اور آداب"** **امیرِ اہلِ سنت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دو رسالے **"101 مَدَنی پھول"** اور **"163 مَدَنی پھول"** ھدِیَّۃً طلب کیجئے اور اس کا مطالعہ کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! **صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد**

www.dawateislami.net